منقبت

فیصلہ یہ خدا رسولؐ کا ہے
دونوں عالم پہ حق بتولؑ کا ہے

جو خدا کے وہ کام ہیں اِس کے
انبیاءؐ سب غلام ہیں اِس کے
سارے بیٹے امامؑ ہیں اِس کے

حرف کو بولنا سکھایا ہے
اِس نے قرآن کو پڑھایا ہے
کعبے والے کا گھر بسایا ہے

یہ غموں کو ہے ٹالنے والی
رب کا منصب سنبھالنے والی
اپنے بابا کو پالنے والی

چاند سورج ہیں اِس کے گھر کے دیئے
خالی دامن سبھی کے بھر کے دیئے
سب مشیت کے کام کر کے دیئے

تذکرہ آج کا ہو یا کل کا
علم ہے اِس کو ایک اِک پل کا
یہ ہی دونوں جہاں کی ہے ملکہ

ماں نے دلوائی دیں کو آزادی
بیٹیاں عصمتوں کی شہزادی
سب ہیں معجز نمائی کی عادی

بابا کون و مکاں کا پیغمبرؐ
والیِ دو جہان ہے شوہر
کُل کے حاجت رَوا ہیں اِس کے پِسر

اِس کی مرضی خدا کی مرضی ہے
اِس کا گھر ہی بہشتِ ارضی ہے
اِس کے بچوں کا رضواں درزی ہے

اِس کی روٹی کا جو نِوالہ ہے
نعمتوں کا بڑا حوالہ ہے
دونوں عالم کو اِس نے پالا ہے

زندگی آ کے یہ خبر لائی
جس نے اِن کی گواہی جھٹلائی
بد نسب کو حرام موت آئی

جس نے زہراؑ کا دَر جلایا تھا
وہ کسی بد نسب کا جایا تھا
اُس کی ماں نے حرام کھایا تھا

دین تحریک اِن کے در کی ہے
زندگی بھیک اِن کے در کی ہے
بھیک بھی ٹھیک اِن کے دَر کی ہے

تم ہو حق پر تو حق کی بات کرو
ہے فدک فاطمہؑ کا کُھل کے کہو
سارے مومن ہو مِل کے سب بولو

کر کے ہر تیرگی کو جہل کی دور
کہہ رہا ہے یہ آیتوں کا شعور
مالکن ہے یہی فدک کی حضور

فاطمہؑ کی وہ ذات ہے گوہرؔ
جس کی کُل کائنات ہے گوہرؔ
یہ ہی ایماں کی بات ہے گوہرؔ

شاعرِ اہلِ بیتؑ گوہرؔ جارچوی